© rasailojaraid.com

ادارہ

مسافرانِ آخرت

● **حضرت میاں سراج احمد دین پوری رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال:** خانقاہ قادریہ راشدیہ دین پور کے روشن چراغ حضرت مولانا میاں سراج احمد دین پوری ۳؍صفر ۱۴۳۶ھ/ ۲۶؍نومبر ۲۰۱۴ء بروز بدھ تقریباً سو سال کی عمر میں طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وہ حضرت خلیفہ غلام محمد دین پوری کے پوتے، حضرت مولانا عبدالہادی دین پوری کے فرزند اور خانقاہ دین پور کے تیسرے مسند نشین تھے۔ انھوں نے اپنی زندگی میں اپنے فرزند مولانا میاں مسعود احمد کو خانقاہ دین پور کی جماعت کی امامت سونپی تھی۔ میاں سراج احمد صاحب فکری وسیاسی طور پر امام انقلاب مولانا عبیداللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ سے متاثر تھے۔ حضرت سندھی کا روحانی تعلق اسی خانقاہ سے تھا اور وہ حضرت خلیفہ غلام محمد رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتہ تھے۔ خانقاہ دین پور کے اکابر نے ہمیشہ علماء حق کی تحریکوں کی پشتیبانی اور سرپرستی کی۔ تحریک ریشمی رومال کا مرکز رہی، حضرت سندھی نے روپوشی کے دوران کچھ وقت اسی خانقاہ میں گزارا۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ دین پور حضرت خلیفہ غلام محمد کی دعوت پر تشریف لے جاتے اور سالانہ اجتماع میں خطاب بھی فرماتے۔ اسی طرح ابنائے امیر شریعت بھی حضرت مولانا عبدالہادی رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوتے اور دعاؤں سے مستفید ہوتے۔ حضرت میاں سراج احمد دین پوری نے بھرپور زندگی گزاری۔ انھوں نے اپنے عظیم والد حضرت مولانا عبدالہادی دین پوری اور شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری سے خوب استفادہ کیا۔ دینی وسیاسی تحریکوں خصوصاً تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوّت، قومی اتحاد کی تحریک ایم آر ڈی اور تحریک تحفظِ ناموس رسالت میں سرگرمی سے حصہ لیا۔ قید وبند کی صعوبتیں برداشت کیں۔ وہ جمعیت علماء اسلام کے امیر بھی رہے۔ ۱۹۷۰ء سے ۱۹۹۳ء تک انتخابات میں حصہ لیتے رہے۔ ۱۹۸۳ء میں ایم آر ڈی کی تحریک کے دوران جمعیت سے استعفیٰ دے کر پیپلز پارٹی میں شامل ہو گئے۔ سابق وزیر اعظم بے نظیر بھٹو اُن کا بہت احترام کرتی تھیں اور انھوں نے خانقاہ دین پور میں آپ کے ہاں حاضری بھی دی تھی۔ ۱۹۸۹ء میں وفاقی مشیر مذہبی امور اور پھر مرکزی رؤیت ہلال کمیٹی کے چیئرمین بھی رہے۔ اُن کے دور میں رؤیت ہلال کا کوئی اختلاف نہیں ہوا تھا۔ وہ انتہائی بے تکلف اور کھرے انسان تھے۔ لگی لپٹی بغیر دل کی بات برملا کہہ دیتے تھے۔ اُن کی سیاسی سرگرمیوں اور وابستگیوں سے اختلاف کے باوجود خانقاہی حلقوں میں اُن کا بہت احترام تھا۔ انھوں نے آخر وقت تک خانقاہی معمولات کو جاری رکھا۔ بہرحال وہ ایک بڑی نسبت کے حامل تھے۔ مجلس احرارِ اسلام کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اور ناظم اعلیٰ عبداللطیف خالد چیمہ نے حضرت میاں سراج احمد دین پوری کے انتقال پر حضرت میاں مسعود احمد دین پوری، خاندان کے تمام لواحقین اور خانقاہ کے تمام متوسلین سے اظہارِ تعزیت کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے حسنات قبول فرمائے اور اعلیٰ علّیین میں جگہ عطا فرمائے، نیز تمام لواحقین وپسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ (امین)

● **ابومعاویہ محمد بشیر چغتائی رحمۃ اللہ علیہ:** مجلس احرارِ اسلام ملتان کے قدیم ومخلص اور ایثار پیش کارکن جناب ابومعاویہ محمد بشیر چغتائی ۳؍صفر ۱۴۳۶ھ/ ۲۶؍نومبر ۲۰۱۴ء بروز بدھ تہجد کے وقت انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ۱۹۷۲ء میں جانشینِ امیر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شریعت حضرت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا درس قرآن سن کر اُن کے حلقۂ ارادت میں شامل ہوئے اور پھر مجلس احرارِ اسلام سے وابستہ ہو گئے۔ وہ رسوم و رواج میں جکڑے ہوئے ملتان کے ایک متوسط خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ حضرت ابوذر بخاری کے دروس قرآن سن سن کر پہلے اپنے عقائد و اعمال کی اصلاح کی اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی محبت سے اپنے دل کو منور کیا۔ پھر اپنے والد، بھائیوں، خاندان کے دیگر افراد اور دوست احباب کو دعوت و تبلیغ کے ذریعے جادۂ حق پر گامزن کیا۔ مرحوم انتہائی خوش طبع، پُر جوش اور ایثار پیشہ کارکن تھے۔ دوستوں کے سچے دوست اور دوستی نبھانے والے انسان تھے۔ انھوں نے اپنے دوستوں اور عزیزوں میں دینی رنگ پیدا کرنے کے لیے بڑی مخلصانہ اور مسلسل جدوجہد کی اور اس میں کامیاب و کامران ہوئے۔ انھوں نے جماعتِ احرار کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیا تھا۔ اپنے بچوں کے نام معاویہ اور علی حسن رکھ کر صحابہ سے محبت کا عملی ثبوت دیا۔ ابن امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے بہت ہی قریبی اور محبت کا تعلق تھا۔ اور اس تعلق میں بے تکلفی غالب تھی۔ یہی تعلق حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ سے بھی قائم رکھا۔ خاندانِ امیر شریعت کے ہر فرد سے محبت کرتے اور بہت احترام کرتے۔ مجلس احرارِ اسلام کے تمام اجتماعات میں پورے ذوق و شوق اور جذبے سے شرکت کرتے اور سب سے نمایاں نظر آتے۔ خصوصاً ختم نبوّت کانفرنس چناب نگر اور مجلس ذکرِ حسین ملتان کے اجتماعات میں تمام کارکنوں کی توجہ کا مرکز ہوتے۔ پُر جوش نعرے لگاتے اور خدمت میں آگے آگے ہوتے۔ وہ مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم ملتان کے سفیر بھی رہے اور کئی سال تک یہ خدمت پوری دیانت داری سے انجام دیتے رہے۔ چند سال قبل صاحبِ فراش ہوئے تو ایک اور کارکن بھائی عبدالحکیم مرحوم کو یہ ذمہ داری سونپی۔ انوں نے تقریباً ایک سو نئے کارکن جماعت کو دیے۔ وہ کارکنوں اور معاونین کے دکھ درد میں بڑے اہتمام کے ساتھ شریک ہوتے اسی وجہ سے ہر دل عزیز تھے۔ ان کے دوستوں کا دائرہ بہت وسیع تھا۔ جماعت کا ترجمان ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوّت، دیگر لٹریچر اور رسید بک ہر وقت ان کے تھیلے میں رہتے۔ وہ احرار کے چلتے پھرتے مبلغ تھے۔ اُن کے انتقال سے یقیناً احرار سے وابستہ تمام کارکنان دل گرفتہ اور غم زدہ ہیں کہ ایک مخلص ساتھی ہم سے بچھڑ گیا لیکن وہ اپنے پیچھے صدقۂ جاریہ کے طور پر اپنی اولاد، محمد معاویہ، علی حسن اور بھائی محمد اقبال چغتائی کے علاوہ درجنوں افراد چھوڑ گئے ہیں جن کی اصلاح اور زندگی میں دین کا رنگ بھرنے میں انھوں نے مثالی کردار ادا کیا۔ قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے اُن کی وصیت کے مطابق نمازِ جنازہ پڑھائی۔ مجلس احرار کے کارکنوں، مدرسہ معمورہ کے اساتذہ، مرحوم کے ذاتی دوستوں اور مختلف حلقوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں نمازِ جنازہ میں شرکت کی۔ اُن کا چہرہ اُن کے سچے عقائد کے نور سے روشن تھا۔ حق تعالیٰ اُن کے حسنات قبول فرمائے، اُن کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

آئے عشاق گئے وعدۂ فردا لے کر
اب انھیں ڈھونڈ چراغِ رخِ زیبا لے کر

- جامع مسجد چیچہ وطنی کی انجمن اسلامیہ کے قدیم رکن، دینی مدارس کے مُعاونِ خصوصی اور ڈاکٹر محمد ارشد جاوید سابق رکن تحریک طلباء اسلام چیچہ وطنی کے والدِ گرامی حاجی مختار احمد ۴؍ نومبر کو انتقال فرما گئے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

● چیچہ وطنی: شیخ عبدالخالق کی اہلیہ اور شیخ عبدالغنی کی بھاوج ۴؍نومبر کو انتقال فرما گئیں۔

● **مولانا محمد احمد لدھیانوی کو صدمہ:** اہل سنت والجماعت کے سربراہ مولانا محمد احمد لدھیانوی کے داماد اور چودھری محمد اقبال (61۔ای بی عارف والا) کے فرزند مولانا طارق سلیم ۱۷؍نومبر کو ایک حادثے میں انتقال کر گئے، جماعت کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کے ہمراہ چیچہ وطنی سے احرار کارکنوں نے نماز جنازہ میں شرکت کی اور امیر مرکزیہ اور ساتھیوں کی طرف سے تعزیت کا اظہار کیا۔ امیر مرکزیہ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری اور سید محمد کفیل بخاری نے فون کر کے مولانا سے اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے لیے مغفرت کی دعا کی۔

● شیخ الحدیث مولانا زاہد الراشدی کے برادرِ نسبتی اور حافظ عمار خان ناصر کے ماموں حافظ عبدالحمید (راولپنڈی) ۲۵؍نومبر کو انتقال فرما گئے۔

● **جناب عبداللطیف الفت رحمۃ اللہ علیہ:** جناب عبداللطیف الفت ۱۴؍محرم ۱۴۳۶ھ، ۸؍نومبر ۲۰۱۴ء بروز ہفتہ اسلام آباد میں انتقال کر گئے۔ مدیر نقیب ختم نبوت کے والد ماجد حضرت حافظ سید محمد وکیل شاہ صاحب مدظلہ سے مرحوم کا بہت ہی گہرا اور مخلصانہ تعلق تھا۔ شاہ صاحب نے ۱۹۶۰ء میں میونسپل کالج اوکاڑہ میں لیکچرر کی حیثیت سے ملازمت کا آغاز کیا تو مرحوم الفت صاحب بھی اسی کالج میں لیکچرر تھے۔ علمی وادبی ذوق بہت اعلیٰ تھا۔ فارسی، اردو کے سینکڑوں اشعار انہیں ازبر تھے۔ عربی زبان سے بھی خاصی مناسبت تھی۔ انگریزی ادب کے شناور تھے۔ ذوالفقار علی بھٹو کی وزارت عظمیٰ کے دور میں ان کے انگریزی کے سپیچ رائٹر بھی تھے۔ بھٹو نے خود ان کا انتخاب کیا تھا۔ سعودی عرب میں پاکستانی سفارت خانے میں بھی خدمات انجام دیتے رہے۔ نقیب ختم نبوت میں ان کے مضامین چھپتے رہے۔ کئی نادر اور نایاب تحریریں انہوں نے قارئین نقیب کی نذر کیں۔ خطاطی کے دلدادہ تھے۔ ان کا ڈرائنگ روم خطاطی کے اعلیٰ نمونوں سے سجا ہوا تھا۔ ایک وال کلاک وہ یورپ سے لائے تھے اس کی گنتی الٹی تھی اور سوئیاں بھی الٹی چلتی تھیں۔ اس پر یہ مصرع لکھا تھا

دوڑ پیچھے کی طرف اے گردشِ ایام تو

شورش کاشمیری کے ہفت روزہ ''چٹان'' کا پہلا شمارہ، مولانا محمد منظور نعمانیؒ کے ''الفرقان'' کا وہ شمارہ جس میں حضرت تھانویؒ کی طرف سے مجلس احرار کے شعبہ تبلیغ تحفظ ختم نبوت سے تعاون کی اپیل شائع ہوئی انہوں نے راقم سید محمد کفیل بخاری کو عطاء فرمائے۔ والد ماجد حضرت حافظ سید محمد وکیل شاہ صاحب مدظلہ، خال مکرم حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ اور حضرت مولانا محمد یسین دامت برکاتہم نے مرحوم کے بیٹے سے فون پر تعزیت کی اور مغفرت کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ (آمین)

● گجرات میں ہمارے نہایت کرم فرما اور مخلص معاون جناب صوبے دار چودھری اللہ رکھا کے برادرِ نسبتی چودھری عبد الرحمٰن بریڈفورڈ میں انتقال کر گئے۔

● چناب نگر: مدرسۂ ختم نبوت جامع مسجد احرار چناب نگر کے مدرس مولانا محمود الحسن کی خوشدامن ۱۹؍نومبر کو اٹھارہ ہزاری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے قصبہ عالمان لوہاراں والا میں انتقال کر گئیں۔

● روزنامہ ''نوائے وقت'' اور ہفت روزہ ''ندائے ملت'' لاہور کے سنیئر صحافی اور ہمارے بہت ہی مہربان ہم فکر بزرگ دوست جناب اسرار بخاری کی اہلیہ 25۔اکتوبر کو انتقال فرما گئیں، عبداللطیف خالد چیمہ نے مرحومہ کے انتقال پر تعزیت و افسوس کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے۔

● تحریک طلباء اسلام لاہور کے کارکن مدثر حسین کے والد ماجد ۲۵ر نومبر کو انتقال کر گئے۔

● مجلس احرار اسلام جتوئی شہر کے امیر مولانا حافظ عبدالمالک احرار ۵ر نومبر ۲۰۱۴ء کو انتقال کر گئے۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کی مغفرت فرمائے، درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ مرحومین کے لیے ایصال ثواب اور دعاءِ مغفرت کا خصوصی اہتمام فرمائیں (ادارہ)

دعائے صحت

احرارِ ختمِ نبوت مشن برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد کا گلاسگو میں بائی پاس آپریشن ہوا ہے اور قدرے بہتر ہیں۔

احباب ان کی مکمل صحت یابی کی دعا فرمائیں۔

ماہانہ مجلس ذکر و اصلاحی بیان

ابن امیر شریعت حضرت پیر جی
سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم
(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

25 دسمبر 2014ء
جمعرات بعد نماز مغرب

دارِ بنی ہاشم
مہربان کالونی ملتان

نوٹ: ہر انگریزی ماہ کی آخری جمعرات کو بعد نمازِ مغرب مجلسِ ذکر و اصلاحی بیان ہوتا ہے

الداعی: سید محمد کفیل بخاری ناظم مدرسہ معمورہ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان 061-4511961

قارئین متوجہ ہوں!

سالانہ چندہ ختم ہونے اور مدّتِ خریداری کی اطلاع قارئین کی سہولت کے لیے لفافے پر پتے کے اوپر درج کر دی گئی ہے۔ جن قارئین کا زرتعاون نومبر ۲۰۱۴ء میں ختم ہو چکا ہے انھیں دسمبر ۲۰۱۴ء کا شمارہ ارسال کیا جا رہا ہے۔ براہِ کرم سالانہ زرِ تعاون -/200 روپے ارسال فرما کر نئے سال کے لیے تجدید کرالیں۔ یہ رقم بذریعہ منی آرڈر -/200 روپے یا درج ذیل موبائل نمبر **0300-6326621** پر -/270 روپے ایزی لوڈ کے ذریعے بھی بھیجی جا سکتی ہے۔ (سرکولیشن منیجر)

''نقیب ختم نبوت'' کی ترسیل، شکایات اور دیگر معلومات کے لیے رابطہ نمبر: **0300-7345095**

© rasailojaraid.com